السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بچل شاہ فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹی ،ایک بھائی اور 4 بیویاں ،اس کے بعد غلام نبی شاہ وفات پاگیا جس نے وارث چھوڑے 4 بیویاں ،ایک بھتیجی ۔ بتائیں کہ ہر ایک کو شریعت محمدی کے مطابق کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ مرحوم نے جومکان ہبہ کیا تھاوہ بحال اوربرقراررہے گاباقی اگرمرحوم نے سامان بھی ہبہ کردیاتھااوراس کی تحریریاگواہ موجودہیں توپھریہ سامان بھی ہبہ میں

معلوم ہوناچاہیے کہ سب سے پہلے میت کی ملکیت میں سے میت کے کفن دفن کاخرچہ نکالاجائے گا،پھربعدمیں اگرقرض تھاتواسے اداکیاجائے پھراگرجائزوصیت کی تھی تواسے پوراکیاجائے گا۔کل مال کے تیسرے حصے تک سے۔اس کے بعدساری ملکیت منقولہ خواہ غیرمنقولہ کوایک روپیہ قراردے کرتقسیم اس طرح ہوگی۔

فوت ہونے والامحمدبچل شاہ ملکیت 1روپیہ منقول خواہ غیرمنقول

وارث:بیٹی8آنے،بھائی6آنے،4بیویاں2آنے مشترکہ

اس کے بعدغلام نبی شاہ کی ملکیت کوایک روپیہ قراردے کراس کے وارثوں میں اس طرح سے تقسیم کی جائے گی۔

مرحوم غلام نبی شاہ ملکیت 1روپیہ منقول خواہ غیرمنقول

وارث:4بیویاں4آنے مشترکہ۔بھتیجی12آنے

جدیداعشاریہ نظام طریقہ تقسیم

میت بچل شاہ کل ملکیت100

بیٹی2/1/50

بھائی عصبہ37.5

4بیویاں8/1/12.5

میت غلام نبی شاہ کل ملکیت100

4بیویاں8/1/12.5

بھتیجی ذوی الارحام87.5

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر607